سوال

(105) نمازجنازہ میں قرأۃ بالجہر ثابت ہے یا نہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نمازجنازہ میں قرأۃ بالجہر ثابت ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نمازجنازہ میں قرأت بالجہر ثابت ہے، ابوداؤداور ترمذی ونسائی میں ابن عباس سے مروی ہے۔

((انہ صلی علی جِنَازَۃٍ فَقَرَأَ بِفَاتِحَۃِ الْکِتَابِ وَقَالَ لِتَعْلَمُوا اَنَّھَا سُنَّۃٌ))

اور ایک روایت میں یہ لفظ ہے۔

((فَقَرَاَ بِفَاتِحَۃِ الْکِتَابِ وَسُوْرَۃً وَجَھَرَ فَلَمَّا فَرَغ قَالَ سُنَّۃٌ وَحَقٌّ))

یعنی ابن عباس نے ایک جنازہ پر نمازادا فرمائی، اس میں سورہ فاتحہ اور سورہ جہر سے پڑھی، بعد فراغ فرمایا یہ سنت اور حق ہے، دوسری روایت سے جو کہ ابوامامہ بن سہل سے مسند شافعی میں مروی ہے، سراپڑھنا ثابت ہوتا ہے، واللہ اعلم۔ عبدالجبار عمرپوری۔ (فتاویٰ عمرپوری ص ۱۱۰ الجواب صحیح والقرأۃ بالجہر فبیح الراقم علی محمد سعیدی)

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 05 ص 185